نئی صبح

ڈاکٹر پیکر جعفری اترولوی

حصار تیرہ شبی جلد ٹوٹ جائے گا
یقین ہے کہ سویرا ضرور آئے گا
بہار آئے گی ہر پھول مسکرائے گا
چمن میں دور خزاں اب نظر نہ آئے گا
مرا امامؑ نئی صبح لے کے آئے گا

اندھیرے دور بہت دور بھاگ جائیں گے
تمام شہر ومضافات جگمگائیں گے
فلک سے حضرت عیسیٰ اتر کے آئیں گے
نقاب چہرۂ روشن سے جب اٹھائے گا
مرا امامؑ نئی صبح لے کے آئے گا

زمانہ نور محمدؐ سے جگمگائے گا
علیؑ کا دور حکومت پلٹ کے آئے گا
حسنؑ کی صلح کا انجام رنگ لائے گا
حسینیت کا اجالا جہاں پہ چھائے گا
مرا امامؑ نئی صبح لے کے آئے گا

نقوش کفر وجہالت مٹائے جائیں گے
چراغ علم وہدایت جلائے جائیں گے
تمام بگڑے مقدر بنائے جائیں گے

یہ اجڑی بستیاں پھر سے وہی بسائے گا
مرا امامؑ نئی صبح لے کے آئے گا
نہ قتل ہوں گے نہ چرچا رہے گا قاتل کا
جہاں سے خاتمہ ہوگا ہر ایک مشکل کا
پتہ ملے گا مسافر کو اپنی منزل کا
پیام امن بھی پیکر وہ ساتھ لائے گا
مرا امامؑ نئی صبح لے کے آئے گا

☆☆☆☆☆☆